إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY ALFAZLQADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۶ صفر ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۸ء | نمبر ۹۷

پنجاب میں تعلیمی ترقی کی رفتار

محکمۂ تعلیم کی گزشتہ پانچ سالہ رپورٹ

محکمۂ تعلیم پنجاب کی گزشتہ پنجسالہ رپورٹ مختتمہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۳۷ء سے جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے پنجاب کی تعلیمی رفتار کے متعلق بعض ایسے حقائق ظاہر ہوئے ہیں۔ جو بہت غور و فکر کے قابل ہیں۔ رپورٹ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گزشتہ پانچ سال لڑکوں کے لئے تعلیمی ترقی کے سال نہیں بلکہ تنزل کے سال تھے۔ چنانچہ لڑکوں کے منظور شدہ اور غیر منظور شدہ سکولوں کی تعداد میں جہاں ۲۲۳ کی کمی واقعہ ہوئی۔ اور طلبار کی تعداد بھی بہت حد تک کم ہو گئی۔ وہاں ان سالوں میں لڑکیوں کی تعلیم ترقی پذیر رہی۔ چنانچہ اس عرصہ میں لڑکیوں کے منظور شدہ سکولوں کی تعداد میں ۷۲۹ کا اضافہ ہوا۔ اور طالبات کی تعداد بھی بقدر ۳۰۴۴۰ بڑھ گئی۔ لڑکیوں کی یہ تعلیمی ترقی جسے موجودہ ناقص طریقِ تعلیم کے پیش نظر ترقی نہیں۔ بلکہ تنزل کہنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے آئندہ بے حد مشکلات پیدا ہونے کا خطرہ ہے اس کے ساتھ ہی لڑکوں کی تعلیم کے متعلق مندرجہ بالا اعداد نہایت افسوسناک صورتِ حالات پیش کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں غیر ضروری سکولوں کے توڑے جانے کے علاوہ لڑکوں کے تعلیمی تنزل کی بڑی وجہ دیہاتی لوگوں کی مالی تنگی بیان کی گئی ہے۔ یہ بھی ایک معقول وجہ ہے۔ جو اس بات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ کہ حکومت تعلیم کے معاملہ میں اس قدر سہولتیں مہیا کرے۔ کہ مفلوک الحال دیہاتی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں لیکن دراصل بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بیکاری کی وسعت نے لوگوں کو چونکا دیا ہے۔ اور چونکہ ان میں سے بیشتر یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لڑکے تعلیم حاصل کرنے کے بعد سوائے اس کے کہ بیکاروں کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اور کچھ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا وہ انہیں تعلیم دلانے کے اخراجات کا بوجھ اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ جب تک بیکاری کا انسداد نہ ہوگا۔ صوبہ کی تعلیمی حالت بھی گرتی جائے گی۔

لڑکیوں کی تعلیم کا چونکہ لوگوں کو نیا نیا شوق ہے۔ اور انہیں ملازمت ملنے میں آسانیاں ہیں۔ اور یوں بھی گھروں میں ان کے لئے کوئی شغل نہیں ہوتا۔ اس لئے انہیں اندھا دھند سکولوں میں داخل کیا جا رہا ہے۔ اور جدید الخیال طبقات مغربی اثرات کے ماتحت لڑکیوں کے لئے اعلےٰ تعلیم کا انتظام کر رہے ہیں۔ لیکن یہ صورتِ حالات بھی دیر تک قائم نہیں رہے گی۔ جب لڑکوں کی طرح لڑکیوں کے لئے بھی ملازمت کا میدان تنگ ہو جائیگا تو پھر انہیں بھی چار و ناچار پیچھے قدم ہٹانا پڑے گا۔ تعلیم کو تعلیم کی خاطر حاصل کرنے کا احساس ابھی اتنا عام نہیں ہوا کہ عوام اس جذبہ کے ماتحت اپنے بچوں کی تعلیم کا انتظام کریں۔ پس جب تک کہ عام لوگوں میں یہ شعور اور احساس پیدا ہو۔ ضروری ہے۔ کہ ایک طرف تو تعلیم کے حصول کو سستا اور آسان بنایا جائے۔ اور دوسری طرف لڑکوں کے لئے تعلیم کا ایسا انتظام کیا جائے۔ کہ وہ فارغ ہو کر کوئی ذریعہ معاش اختیار کر سکیں۔ اس کے لئے ٹیکنیکل پیشہ وارانہ صنعتی اور زرعی تعلیم ہی موزون ہو سکتی ہے۔ گو پنجاب میں کسی حد تک ایسی تعلیم کا بھی انتظام موجود ہے لیکن ابھی اس بارے میں بہت ترقی۔ اور وسعت کی ضرورت ہے ؛

رپورٹ سے ایک امر یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۳۶-۳۷ء میں بمقابلہ ۱۹۳۱-۳۲ء مسلمان طلبا کی تعداد منظور شدہ سکولوں میں بقدر ۶۳۷۹۳ کم ہو گئی۔ یہ کمی زیادہ تر پرائمری سٹیج میں واقعہ ہوئی ہے۔ چنانچہ پرائمری تک مسلمان طلبار کی کمی بقدر ۵۱۹۰۲ ہے۔ اور ثانوی سٹیج میں بقدر ۷۵۷۷۔ صرف آرٹس اور پروفیشنل کالجوں میں ان کی تعداد میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ مسلمان ہندوؤں کے مقابلہ میں تعلیمی لحاظ سے پہلے ہی بہت پسماندہ ہیں۔ چنانچہ پرائمری ثانوی اور اعلےٰ تعلیم کے ہر سہ درجوں میں مسلمانوں کا تناسبِ تعلیم بہت کم ہے لہٰذا یہ صورتِ حالات بھی مسلمانوں کے نقطۂ نگاہ سے فوری تدارک کی مستحق ہے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

[illegible] صاحب نے [illegible] کر [illegible] احمدی نوجوان بھرتی کرائے۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے آج نظارت امور عامہ وخارجیہ کا چارج لے لیا ہے۔ اور خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نظارت بیت المال میں واپس چلے گئے ہیں۔

نظارت بیت المال نے سید محمد لطیف صاحب کو ریاست پونچھ کی جماعتوں کے حسابات کی پڑتال اور بقایا کی وصولی کے لئے بھیجا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

"قوم کے نوجوانوں کے اندر بیداری اور ہوشیاری پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر جگہ مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی جائے۔ اور اس میں ایسے نوجوان شامل کئے جائیں۔ جو عملی رنگ میں اپنی ایسی اصلاح کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کہ ان کا وجود دوسروں کے لئے نمونہ بن جائے" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۸ء)

بعض بیرونی جماعتوں کی طرف سے مجلس کے قیام کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں آپ بھی اپنے ہاں نوجوانوں کو منظم کریں۔ اور پریذیڈنٹ اور سکرٹری کا انتخاب کر کے خاکسار کو مطلع کریں۔ مجلس کے قواعد وضوابط اور لائحہ عمل الفضل ۲۰ اپریل میں ملاحظہ فرمائیں۔ سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

نہایت دردمندانہ درخواست دعا

ایک مقدمہ میں سات ملزموں میں سے چھ کو جن کے نام یہ ہیں عنایت اللہ۔ بہادر۔ پیر علی کرم علی۔ سکھا۔ بہری سشن جج صاحب شیخوپورہ نے پھانسی کی اور محمد نواز کو سزائے عمر قید دی ہے۔ ان میں ایک میرا بیٹا بھی ہے۔ اپیل ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان سب کے بری ہونے کے لئے درد دل سے اور اپنے خاص اوقات میں دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار شہباز خاں امیر جماعت احمدیہ موضع کلیاں ضلع شیخوپورہ

تقرر امیر صوبہ سرحد کا اعلان

صوبہ سرحد کی احمدیہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پراونشل امیر کے لئے جو انتخاب انہوں نے بغرض منظوری بھیجا ہے۔ اس میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب اور قاضی محمد یوسف صاحب کے حق میں یکساں آراء ہیں۔ چونکہ صاحبزادہ صاحب موصوف نے انتظامی معاملات میں ابھی نئی نئی دلچسپی لینی شروع کی ہے۔ اور قاضی محمد یوسف صاحب کو پہلے سے کام کا تجربہ ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قاضی صاحب کو ہی مزید تین سال کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ [illegible] ۲۰ اپریل ۱۹۳۸ء سے [illegible] پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۴ اپریل ۱۹۳۸ء تک بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

No.	Name	Country
424	Nazar Mohd Sb But.	Africa
425	Takacs Gyorgy Sb	Hungry.
426	Satoolki Dymiti "	Preg.
427	Ajsri Kherbi	"
428	Masaroedin Clerk	Sumatra
429	Mrs. Hayden Etel Sahibah	Hungry.
430	Chadidjah Zaudjah Pakih Sahib	Sumatra
431	Sloeddoen Gl Labai Sahib	"
432	B. Kotschoubey "	London
433	Ali Sahib	Africa.
434	Stambli Sahib	"
435	Ibrahim Sahib	"
436	Yengyenga "	"
437	Ramdhani Sahib	"
438	Musbaha. "	"
439	Mnagwa "	"
440	Asamani "	"
441	Abdullah "	"
442	Mwalin Salim Sahib	"
443	Tumbo "	"
444	Hamisi Bin Misebri Sahib.	"
445	Hamisi Sahib	"
446	Sudi "	"
447	Mafaune "	"
448	Makari "	"
449	Fikirimi "	"
450	Shindono "	"

افسوسناک وفات

یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ میاں بشیر احمد صاحب ابن میاں معراج الدین صاحب عمر لاہور جو رنگون میں کاروبار کرتے تھے۔ وہاں ۲۵ اپریل کو فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ [illegible]

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۱۶۵ - محکم اور متشابہ کے نمونے

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ کے سمیع بصیر - علیم وغیرہ اسماء آئے ہیں - اس کے ہاتھ - آنکھیں - وجہ - ساق کا ذکر ہے نیز عرش - کرسی - استویٰ کے الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں - یہ سب آیات خدا تعالےٰ کو بظاہر انسان جیسا ظاہر کرتی ہیں - اور سب از قبیل متشابہات ہیں - یہ الفاظ بھی ہمیں صرف اسی حد تک بولنے چاہئیں جہاں تک خود اس کے اپنے کلام میں آئے ہیں - یہ نہیں کہ آنکھوں کا ذکر ہے - تو ہم اپنی طرف سے کان اور ناک اور ہونٹ کا بھی ذکر کریں - یا ہاتھ ہیں تو سینہ یا کمر کا بھی اپنی طرف سے دعویٰ کردیں (فلا تضربوا للہ الامثال) مگر یہ سب باتیں جو متشابہات ہیں - ایک محکم آیت کے ماتحت ہیں - اور وہ یہ ہے - لیس کمثلہٖ شئ وھو السمیع العلیم - (شوریٰ) یعنی اس کی مثل اور مانند کوئی چیز بھی نہیں ہے - وہ بے مثل ہے - اس لئے اس کا سُننا اور دیکھنا وغیرہ ہر بات بے مثل ہے اسی طرح ساق اور اس کا کشف خدا تعالےٰ کی صفت ہے - یعنی اس خدا کی جو لیس کمثلہٖ شئ ہے - پس یہ ساق اور اس کا کشف ایسے رنگ میں ہے - کہ وہ بھی بے مثل ہوگا - کیونکہ ہم اس ذات سے کوئی مشابہت نہیں رکھتے - وہ اور اس کی سب صفات پاک (وللہ الاسماء الحسنیٰ) اور بے عیب ہیں - اس کا ہاتھ اس کا وجہ اس کی طاقت اس کا علم - اس کا وجود - اس کا ازلی ابدی ہونا اس کا دیکھنا سُننا - اس کا استویٰ علی العرش ہونا سب کے سب بے مثل جب اسلام نے خدا کو بے مثل مانا - تو لازماً اس کی سب صفات کو بھی بے مثل مانا - اسی طرح انبیاء کو قرآن مجید نے استغفار کرنے والا اور ذنب والا - اور ضال بھی کہا ہے - مگر محکم آیت یہی ہے - کہ لا یسبقونہ بالقول وھم بامرہٖ یعملون - یعنی وہ بالکل بے عیب اور معصوم ہیں پس ان الفاظ کو متشابہ سمجھنا چاہئیے - استغفار کے معنے حفاظت طلب کرنا - اور ذنب کے معنے وہ الزام جو دشمن ان پر لگاتے ہیں اور ضال کے معنے خدا کی تلاش میں سرگرداں کریں گے - جو لغوی معنے بھی ہیں - اور انبیا کی شان کے مناسب بھی ہیں - اور محکم آیت کے ماتحت بھی ہیں -

تیسری مثال سنئے - خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے بطور محکم آیت کے - کہ اللہ ظالم نہیں - ان اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ - نیز فرمایا - وما انا بظلام للعبید - پھر جہاں جہاں اس نے فرمایا کہ میں یوں عذاب دیتا ہوں - یوں قوموں کو فنا کرتا ہوں - سب تکالیف میری طرف سے ہیں - وغیرہ وغیرہ - تو ہم محکم آیات کے ماتحت ان سب مقامات کی تاویلیں کریں گے - اور کہیں گے - کہ جیسا اس نے خود ہی فرمایا سب عذاب اور مصائب اور تکالیف اور لعنتیں لوگوں کی اپنی کرتوتوں کے بدلے اور ان کی بدعہدیوں - بے ایمانیوں - اور ناشکریوں کی سزا میں نازل ہوتی ہیں - جیسا کہ فرمایا - بل طبع اللہ بکفرھم - وما یضل بہٖ الا الفاسقین - وما ظلمھم اللہ ولکن کانوا انفسھم یظلمون ؛

چوتھی مثال یہ ہے - کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - من کان فی ھٰذہٖ اعمیٰ فھو فی الاٰخرۃ اعمیٰ - یعنی جو اس دُنیا میں اندھا ہوگا - وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا یہ آیت متشابہ ہے - اس کو ہم اس آیت کے نیچے لائیں گے - جو اس کے معنے کھولتی ہے - یعنی فانھا لا تعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور - یعنی دین کے معاملہ میں اندھے ہونے سے ظاہری آنکھوں کا اندھا ہونا ہرگز مراد نہیں - بلکہ دل کا اندھا ہونا یعنی بے ایمان ہونا مراد ہے - مجھے سخت حیرت ہوئی یہ سُنکر کہ ایک شخص کہتا تھا - یہ جو دُنیا میں ظاہری نابینا ہیں یہ آخرت میں بھی نابینا ہی اُٹھیں گے - اور اس آیت کو سند پکڑتا تھا ؛

۱۶۶ - متضاد صفاتِ الٰہیہ

غنی اور ذو رحمۃ - غفور اور ذو انتقام حلیم اور قہار - محیی اور ممیت - قابض و باسط خدا تعالےٰ کی صفات بظاہر متضاد معلوم ہوتی ہیں - مگر یاد رکھنا چاہیئے - کہ اول تو ان میں اصلی تضاد نہیں - یہ کیونکر ہو سکتا ہے - کہ ایک صفت اس میں اچھی ہو تو دوسری عین مخالف جو بُری ہے - وہ بھی اس میں پائی جائے - حالانکہ خدا تعالےٰ سبوح اور قدوس ہے - اس لئے عیب کی صفت تو کوئی اس میں ہو ہی نہیں سکتی - مثلاً رحیم ہے - تو بے رحم نہیں ہو سکتا بلکہ جو تکالیف لوگوں کو پہونچتی ہیں - وہ اس کی بے رحمی کا نتیجہ نہیں - انصاف یا اوروں پر رحم کرنے کا نتیجہ ہیں - اس لئے اس کی صفات میں اصلی تضاد نہیں - کیونکہ جو بظاہر بے رحمی معلوم ہوتی ہے - وہ یا تو عدل و انصاف ہے - یعنی بندہ کے قصور کی سزا مل رہی ہے - یا کسی اور پر رحم ہے - یا اسی شخص پر رحم ہے - جس کی کنہ کو ہم فی الفور نہیں پا سکتے - جیسے ڈاکٹر کسی کا پھوڑا چیرے اور مریض کو تکلیف ہو - تو اسے بے رحمی نہیں کہتے - اسی طرح دُنیاوی سزائیں بھی علاج ہوتی ہیں - مگر سراسر رحم ہوتی ہیں کیونکہ آخرت کے بڑے عذاب کا بدلہ ہو جاتی ہیں - پس اس قسم کا تضاد معیوب نہیں - ایک ہی وقت میں سب محکمے کُھلے ہوئے ہیں - دُنیا کے بادشاہ دیکھ لو - کہ ایک ہی وقت میں کچھ حصہ رعیت کا ان کے دستر خوان پر ہوتا ہے - اور کچھ حصہ جیل خانوں میں - باقی جو اختلاف درجوں کا مخلوقات میں نظر آتا ہے - یہ کمال حکمت اور وسیع قدرت کا نشان ہے اس میں ربوبیت ہے - ظلم نہیں ہے - مالکیت کا اظہار ہے - اور مصالح پر مبنی ہے - خود اپنے جسم کو ہی دیکھ لو - ہر عضو کا درجہ الگ ہے - جو بلندی دماغ آنکھ کان کو حاصل ہے - وہ دوسرے اعضا کو حاصل نہیں - جو دل کا مرتبہ ہے - وہ ہڈیوں کو حاصل نہیں - یہ اختلافات مصلحت پر ہیں ظلم نہیں ہے - اسی طرح ایک ملک میں ایک بادشاہ کا ہونا - اگر ہر فرد رعیت بادشاہ ہوتا - تو بڑا فساد ہوتا - یہ اختلاف نظام عالم کا کام چلانے کے لئے از بس ضروری ہے - جو صفاتِ الٰہیہ ایک دوسرے کے متغائر نظر آتی ہیں - ان سب کے اپنے الگ الگ دائرے ہیں اور ہر ایک ان میں سے پسندیدہ اور ضروری ہے ؛

قاہر کے معنے صاحب غلبہ و صاحب حکومت - نہ کہ ظالم - جبّار کے معنے زبردست اور شکستہ کو جوڑنے والا - نہ کہ سرکش - متکبّر کے معنے بڑی عظمت والا - نہ کہ اکڑ باز - یہ غلطیاں اردو زبان میں آکر عربی الفاظ کے معنی بدلنے سے پیدا ہو گئی ہیں - غرض محکم آیت صفاتِ الٰہی کے لئے یہ ہے - وللہ الاسماء الحسنیٰ - یعنی اللہ تعالےٰ کی سب صفات پسندیدہ ہیں - اور ان کے کوئی معنے ایسے نہیں لینے چاہئیں - جو اس شان اور عظمت اور تقدس کے خلاف ہوں ؛

118

۱۶۷ - بہت ہنسنے سے نفاق پیدا ہوتا ہے

فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیرا (توبہ) پس چاہیئے - کہ یہ منافق تھوڑا ہنسا کریں - اور زیادہ رویا کریں - کیونکہ یہ نفاق کا علاج ہے - انسان بہت عاجزی اور گریہ و زاری کو اپنا دستور بنا لے - کیونکہ نفاق بہت ہنسنے اور ٹھٹھے مارنے سے بھی پیدا ہوتا ہے ؛

ذکرِ حبیب علیہ السلام

از جناب محمد اکبر صاحب ملتان معرفت نظارت تالیف و تصنیف قادیان

اگرچہ اس عاجز کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں رہنے کا بہت ہی کم موقعہ ملا ہے۔ تاہم اس ارشاد (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد کہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات قلمبند کریں) کی تعمیل میں جو کچھ حالات اس عاجز کو معلوم ہیں۔ وہ ذیل میں درج کرتا ہے۔

خاکسار اصل متوطن ڈیرہ غازیخاں کا ہے۔ قوم کا پٹھان علزئی نورنگ خیل ۱۹۰۴ء کے اوائل میں خاکسار پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت منکشف ہوئی۔ اور اسی سال جماعت احمدیہ میں شامل ہوگیا۔ لیکن یہ پختہ طور پر یاد نہیں۔ کہ آیا اس سال بیعت کا خط بھی لکھ دیا تھا یا نہیں۔

خاکسار پہلی دفعہ ۱۹۰۵ء میں جلسہ سالانہ پر قادیان دارالامان گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اور حضور کی دستی بیعت بھی کی۔ دوسری دفعہ یہ عاجز ۱۹۰۶ء کے جلسہ سالانہ پر قادیان گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اور ہر دو جلسوں میں حضور کی تقریریں سنکر فیضیاب ہوا۔ ۱۹۰۷ء کا واقعہ ہے۔ کہ خاکسار کے والد ماجد کے چچا اخوند امیر بخش خان صاحب جو پولیس میں سب انسپکٹر اور انسپکٹر رہ چکنے کے بعد پنشن یاب ہوکر گھر آئے ہوئے تھے۔ انہیں احمدیت سے سخت عناد تھا۔ ان دنوں ڈیرہ غازیخاں کی جماعت احمدیہ کے سرکردہ مولوی عزیز بخش صاحب بی اے تھے۔ جو امیر پیغام کے بڑے بھائی ہیں۔ اور وہاں ملازم تھے۔ جس محلہ میں وہ رہتے تھے۔ وہاں ایک مسجد تھی جو ویران پڑی تھی۔ کوئی اس میں نماز نہ پڑھتا تھا۔ اور جانور وغیرہ اس میں آ ٹھہرتے تھے۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں نے اس مسجد کو مرمت کرا کر اسے درست کیا۔ اور اس میں نماز پڑھنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد ایک مولوی فضل الحق نامی اس محلہ میں آکر رہائش پذیر ہوا۔ اور محلہ والوں کو بھڑکانا شروع کیا۔ کہ احمدیوں کو اس مسجد سے نکالنا چاہیئے۔ اس نے اس مسجد میں اپنے طالب علموں کو پڑھانا شروع کردیا۔ اور جس وقت ہماری نماز ہوتی۔ وہ بھی اسی وقت علیحدہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا۔ خاکسار کے دادا صاحب مذکور نے شہر ڈیرہ غازیخاں کے تھانہ دار کے انچارج سب انسپکٹر کو اکسایا۔ کہ وہ اس امر کی رپورٹ کرے۔ کہ جس مسجد میں احمدیہ جماعت نماز پڑھتی ہے۔ وہاں غیر احمدی بھی پڑھتے ہیں۔ ان میں فساد کا اندیشہ ہے ہر دو فریق کے سرکردوں سے ضمانت لی جائے۔ یا کوئی اور انتظام کیا جائے چنانچہ سب انسپکٹر نے اس قسم کی رپورٹ کردی۔ جب مجھے اس امر کا علم ہوا۔ تو خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور ایک درد بھرا خط لکھا جس میں ان حالات کا ذکر کیا۔ اور یہ بھی لکھا۔ کہ خاکسار کے دادا صاحب کو احمدیت سے اس قدر عناد ہے۔ کہ اگر ان کا بس چلے تو مجھے قتل کردیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے از راہ کمال شفقت و ذرہ نوازی خاکسار کے عریضہ کی پشت پر خود اپنے قلم سے جواب تحریر فرماکر خاکسار کے پاس بھیجا۔ افسوس ہے۔ کہ وہ خط محفوظ نہیں رہ سکا۔ جو کچھ حضور نے تحریر فرمایا۔ اس کا مفہوم یہ تھا۔ کہ حضور نے دعا فرمائی ہے انشاء اللہ تعالےٰ اس کا جلد نیک نتیجہ ظاہر ہوگا۔ جماعت کو چاہیئے کہ ہرگز ضمانت نہ دے۔ اگر مسجد چھوڑنی پڑے۔ تو چھوڑ دی جائے۔ اور کسی احمدی کے مکان پر نماز با جماعت کا انتظام کر لیا جائے۔

حضور کے اس خط کے آنے کے بعد تھوڑے دنوں کے اندر ہی دادا صاحب چند دن بیمار رہ کر فوت ہوگئے۔ سب انسپکٹر پولیس ڈیرہ غازیخاں نے جو رپورٹ لکھی تھی۔ وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجدی۔ جنہوں نے ایک مسلمان ای۔ اے سی کو تعینات فرمایا۔ کہ وہ فریقین کی آپس میں مصالحت کرائے چنانچہ وہ کئی ماہ مصالحت کی کوشش کرتا رہا۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آخر دریائے سندھ نے شہر ڈیرہ غازی خاں کے اس حصہ کو برد کرلیا۔ جس کے بعد نہ وہ مسجد رہی اور نہ جھگڑا رہا۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی۔ اور نئے شہر میں اس نے اپنی مسجد تعمیر کرائی۔ غالباً نئے شہر ڈیرہ غازی خاں میں سب سے پہلے جو مسجد تعمیر ہوئی۔ وہ احمدیہ مسجد تھی۔

اس کے علاوہ ایک اور واقعہ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک اور صحابی سے سنا ہوا ہے۔ جو فوت ہوچکے ہیں۔ خاکسار اس کا ذکر کردینا بھی مناسب سمجھتا ہے۔

صحابی موصوف چودہری نذر محمد صاحب ساکن ادرحمہ ضلع شاہ پور تھے۔ جو حضرت مولوی شیر علی صاحب کے رشتہ داروں میں سے تھے۔ وہ ڈیرہ غازیخاں میں ملازم تھے۔ جہاں تک اس عاجز کو یاد ہے۔ وہ روایت کرتے تھے کہ سلسلہ احمدیہ میں منسلک ہونے سے پہلے ان کی حالت اچھی نہ تھی۔ وہ اپنی اہلیہ کو پوچھتے تک نہ تھے۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ میں ہدایت بخشی۔ اور شناخت حق کی توفیق دی۔ جس کے بعد ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کا شوق ہوا۔ چنانچہ وہ قادیان دارالامان گئے۔ مگر وہاں جاتے پر معلوم ہوا۔ کہ حضور کسی مقدمہ کی وجہ سے گورداسپور تشریف لے گئے ہیں۔ چنانچہ وہ گورداسپور گئے اور ایسے وقت حضور علیہ السلام کی زیارت اور ملاقات کا موقعہ ملا۔ جب حضور بالکل اکیلے تھے۔ اور چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور کو دبانا شروع کردیا۔ اور دعا کی درخواست کی۔ اتنے میں کوئی اور دوست حضور کی ملاقات کے لئے آیا۔ جنہوں نے حضور کے سامنے ذکر کیا۔ کہ اس کے سسرال نے اپنی لڑکی بڑی مشکل سے اسے دی ہے۔ اب اس نے بھی ارادہ کیا ہے۔ کہ وہ ان کی لڑکی کو ان کے پاس نہ بھیجیگا۔ جونہی حضور نے اس کے یہ کلمات سنے حضور کا چہرہ سرخ ہوگیا اور غصہ سے اس کو فرمایا۔ فی الفور یہاں سے چلے جاؤ۔ ایسا نہ ہو تمہاری وجہ سے ہم پر بھی عذاب آجائے۔ چنانچہ وہ اٹھ کر چلا گیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا۔ اور عرض کیا۔ کہ وہ توبہ کرتا ہے اسے معاف فرمایا جائے۔ جس پر حضور نے اسے بیٹھنے کی اجازت دی۔ چودہری نذر محمد صاحب مرحوم کہتے تھے۔ جب یہ واقعہ انہوں نے دیکھا تو انہیں سخت نادم ہوئے۔ کہ اتنی سی بات پر حضور نے اتنا بُرا منایا ہے۔ میرے متعلق اگر یہ معلوم ہو۔ کہ میرا اپنی بیوی سے کیا سلوک ہے۔ تو نہ معلوم کسقدر ناراض ہوں۔ وہ کہتے تھے انہوں نے وہیں بیٹھے بیٹھے توبہ کی۔ اور دل میں عہد کیا۔ کہ اب جاکر اپنی بیوی سے معافی مانگوں گا۔ اور آئندہ بھی اس سے بدسلوکی نہ کروں گا۔ چنانچہ وہ فرماتے۔ کہ جب وہاں سے واپس آئے۔ تو انہوں نے اپنی بیوی کے لئے کئی تحائف خریدے اور گھر پہونچ کر اپنی بیوی کے آگے تحائف رکھ کر پچھلی بدسلوکی کی بابت معافی مانگی۔ وہ حیران ہوگئی۔ کہ ایسی تبدیلی ان میں کس طرح پیدا ہوگئی ہے۔ اور جب اسکو معلوم ہوا کہ یہ سب کچھ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل ہے۔ تو وہ حضور کو بے شمار دعائیں دینے لگی۔ کہ حضور نے اس کی تلخ زندگی کو راحت [illegible] کی زندگی سے بدل دیا ہے :

دفتر "الفضل" کو "پیغام صلح" منگانے میں مشکلات

کچھ عرصہ ہوا انجمن اشاعت اسلام لاہور" کے کارپردازان اخبار نے اپنا "سہ روزہ آرگن پیغام صلح" دفتر "الفضل" میں بھیجنا بند کردیا۔ کچھ دن تو اسے دفتری بدانتظامی پر محمول کیا گیا۔ اور اپنے لاہور کے ایجنٹ کے ذریعہ کارکنان پیغام کو اس طرف توجہ دلائی گئی۔ لیکن کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ اس پر ایجنٹ سے کہا گیا کہ پیغام صلح کی ایک سال کی قیمت کا وی پی بھجوا کر پرچہ جاری کرادیں۔ لیکن پھر بھی کامیابی نہ ہوئی۔ اس کے متعلق یہ خیال کرکے کہ شائد ایجنٹ کی بات کو صحیح طور پر سمجھا نہیں گیا۔ دفتر الفضل سے خط لکھا گیا کہ براہ مہربانی وی پی کے ذریعہ "پیغام صلح" کی ایک سال کی قیمت وصول کرلیں۔ اور پرچہ باقاعدہ جاری کردیں مگر پھر بھی شنوائی نہ ہوئی۔ آخر دفتر "الفضل" کے ایک کاتب صاحب سے ان کے ذاتی پتہ سے خط لکھوایا۔ کہ ایک سال کی قیمت کا وی پی بھیجدیں۔ اور پرچہ فوراً جاری کردیں۔ اس پر وی پی تو چھ روپے چھ آنہ کا جھٹ آگیا۔ اور ایک پرچہ بھی ملا۔ لیکن اس کے بعد پھر سکوت اختیار کرلیا گیا۔ ایسا سکوت کہ تاکیدی خط لکھنے کے باوجود جواب تک نہ ملا۔ اس پر شک پیدا ہوا۔ کہ شائد کارپردازان "پیغام صلح" کو کسی طرح پتہ چل گیا ہے۔ کہ دراصل یہ اخبار دفتر "الفضل" نے جاری کرایا ہے۔ اور اس وجہ سے انہوں نے روک لیا ہے۔

یہاں تک نوبت پہنچ جانے یعنی پیشگی روپے بھیجدینے۔ یاددہانی کرانے اور ایسا پتہ لکھنے کے باوجود جس کا الفضل سے تعلق نہ تھا۔ "پیغام صلح" کے نہ ملنے پر سوائے اس کے کوئی چارہ نہ رہا۔ کہ غیر مبائعین کے "حضرت امیر قوم" کی طرف رجوع کیا جائے چنانچہ ان کی خدمت میں حسب ذیل عریضہ ارسال کیا گیا۔

جناب مولوی صاحب!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دادرسی کے لئے آپ کی خدمت میں یہ عریضہ لکھ رہا ہوں۔ اگر آپ کے بس کی بات ہو۔ تو براہ مہربانی ضرور توجہ فرمائیں۔ اور فوری۔

میں نے ایک خاص ضرورت کے ماتحت اخبار پیغام صلح اپنے نام جاری کرایا تھا۔ اور اس کی ایک سال کی قیمت بذریعہ وی پی مجھ سے وصول کرلی گئی تھی۔ لیکن اس کے بعد صرف ایک پرچہ میرے نام آیا۔ اور تاکیدی خط لکھنے کے باوجود مینجر صاحب پیغام صلح نے اس وقت تک نہ تو کوئی پرچہ بھیجا ہے۔ اور نہ کوئی جواب دیا ہے۔ مہربانی کرکے یا تو میرے نام باقاعدہ پرچہ بھیجنے کا ارشاد فرمایا جائے یا پھر میری ادا کردہ رقم واپس کردی جائے۔ یہ کہاں کی دیانتداری ہے کہ قیمت سال بھر کی پیشگی وصول کرلینے کے بعد پرچہ بھیجنا تو الگ رہا۔ جواب تک دینے کی تکلیف گوارا نہ کی جائے۔

اگر آپ اس بارہ میں کچھ کوشش فرما سکیں۔ تو اس کے نتیجہ سے ورنہ جواب سے ضرور ممنون فرمایا جائے

خوشی کی بات ہے کہ اس کا فوری اثر ہوا۔ پیغام صلح والوں نے نہ صرف یہ اقرار کیا کہ "آپ اپنی ناراضگی میں حق بجانب ہیں" بلکہ اطمینان دلایا۔ کہ "آئندہ آپ کو شکایت کا موقع نہ ملیگا" اور وی پی وصول ہونے کی تاریخ کے بعد کے پرچے ارسال بھی کردئے لیکن اب جبکہ یہ راز فاش کیا جارہا ہے۔ کہ "عبدالحفیظ صاحب" کے نام کا پرچہ "الفضل" کے لئے جاری کرایا گیا ہے۔ تو خطرہ ہے کہ پھر روک نہ لیا جائے۔ اور ادا کردہ رقم یونہی ہضم کرنے کی کوشش کی جائے جسے اگلوانا پڑے۔

کیا ہی اچھا ہو کارکنانِ "پیغام صلح"

بورڈنگ تحریک جدید میں بچے داخل کرائیں

احباب جماعت کو علم ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص ہدایات کے بموجب بیرونی اور مقامی اصحاب کے بچوں کی اصلاح اور ان کی خاص تربیت اور قادیان میں تعلیم دلانے میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے یہ بورڈنگ قائم ہوا ہے۔ اور خدا کے فضل وکرم سے اس سال سالانہ امتحان کے نتائج بھی بہت اچھے رہے ہیں۔

اس وقت بورڈران کی دینی تعلیم اور اخلاقی نگرانی کے لئے مخلص اور محنتی عملہ مقرر کیا گیا ہے۔ جن میں ایک خادم طفلان۔ چار ٹیوٹرز۔ ایک سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ علاوہ اس عملہ میں وارڈن کے طور پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مکرمی خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سابق امیر جماعت کوئٹہ کو مقرر فرمایا ہے۔ جو علاوہ بچوں کی ڈاکٹری ضروریات کو پورا کرنے کے ان کی دوسری ضروریات کے متعلق بھی خاص توجہ رکھتے ہیں۔ اور روزانہ دو مرتبہ بورڈنگ میں تشریف لے جاتے ہیں۔ اور بچوں کی ضروریات کی طرف خاص توجہ دیتے ہیں ان سب مخلص کارکنان کے علاوہ مکرمی خاں صاحب ذوالفقار علی خاں صاحب بطور ناظم تربیت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے مقرر ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً بورڈنگ میں تشریف لیجاتے رہتے ہیں۔

یہ سب حالات اس امر کی کافی ضمانت ہیں۔ کہ قوم کے نونہالوں کی تعلیم وتربیت خدا کے فضل وکرم سے پوری کوشش سے کی جاتی ہے۔

اب چونکہ تعلیمی نیا سال ہے۔ ابتداء سال میں بچوں کو بھیجنا نہایت مفید ہوگا۔ لہذا احباب بہت جلد اپنے بچوں کو بورڈنگ تحریک جدید میں داخل کرنے کے لئے ارسال فرمادیں۔ اور دو ماہ کا پیشگی خرچ بھی جمع کرادیں۔ اور آئندہ ماہ بماہ اخراجات بھجوادیا کریں:۔

انچارج تحریک جدید

حیدرآباد دکن کے ہندو مسلم فسادات کی ذمہ داری

آریہ سماج اور بھائی پرمانند پر ہے

شمالی ہند کے لوگوں میں سے بہت کم ایسے ہیں جنکو حیدرآباد کے اصل حالات سے واقفیت ہو۔ مسلمان خوش ہیں۔ کہ حیدرآباد اسلامی ریاست ہے۔ وہاں مسلمانوں کو بڑا اثر اور رسوخ حاصل ہے۔ ہندو ناخوش ہیں۔ کہ حیدرآباد میں ان کے ہم مذہبوں کے ساتھ مناسب برتاؤ نہیں ہوتا۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ حیدرآباد میں مسلمان مظلوم۔ حکومت ہندوؤں سے مرعوب۔ ریذیڈنسی ہندوؤں کی حامی اور مددگار ہے۔ آریہ سماج۔ کانگرس۔ مہا سبھا۔ سنگھٹن سبھا سب ایک ہیں۔ اور سب کی نمائندہ آریہ سماج ہے۔ جس کی تبلیغ اشاعت اور کامیابی کا بڑا حصہ حکومت نظام کے روپیہ سے عمل میں آرہا ہے۔ اور ہائی کورٹ حیدرآباد کے ایک آریہ سماجی جج کی ان تھک کوششوں نے وہ نتائج دکھائے ہیں۔ جو منگل ہاٹ کے لودہوں کی جرأت سے بلدہ حیدرآباد میں اور اضلاع گلبرگہ۔ لاتور اور دیگر مقامات میں رونما ہوئے ہیں۔ اسوقت بھی دو ایسے آریہ سماجی سرکار نظام کے اعلےٰ عہدے دار ہیں۔ جو پہلے آریہ سماج کے صدر اور روح رواں رہے ہیں۔

حیدرآباد کے غلطی خوردہ مسلمان شمالی ہند کے مسلمانوں کو غیر ملکی سمجھ کر ان کی طاقت توڑ رہے ہیں۔ مگر ہندو اپنی جمعیت بڑھا رہے ہیں۔ ریاست میں مسلمان افغان اور عرب کے داخلہ پر پابندیاں ہیں۔ مگر ہندو سکھ آبادی بڑھ رہی ہے۔ سکھوں کے ایک گردوارہ کو پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر ہے۔ مگر سکھ آریہ سماجی ہاتھوں میں ہیں۔ ۱۳۵۰ ہندو معابد کو سرکاری امداد ملتی ہے اور اس کے مقابل ۹۸۰ اسلامی ادارے سرکاری امداد سے مستفیض ہیں۔ یعنی ہندو مذہبی اداروں کو سرکاری خزانہ سے ۲-۲-۱۹۰۵۸ کی رقم مسلمانوں سے زیادہ ملتی ہے۔ ۲۳ ہزار ہندو عہدہ دار ایسے ہیں۔ جن کی اسامیاں موروثی ہیں۔ اور وہ اکثر گاؤں پر سیاہ و سفید کے مالک ہیں۔ اس طرح ہندوستان کی ایک اسلامی ریاست غلط بیانی کے منظم پراپیگنڈا اور خود مسلمانوں کی کوتاہ اندیشی و ارباب حل و عقد کی کمزوری کے باعث ہندو ترسول (مہاسبھا۔ کانگرس۔ آریہ سماج) سے زخمی ہو کر ہلاکت کی طرف جا رہی ہے۔

موجودہ فسادات یقیناً آریہ سماج کی متواتر کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ لودھے آریہ ہیں ۱۹۳۸ء کے سالانہ جلسہ میں لودہوں کے پنڈال کی زینت کے قطعات میں سے ایک تھا۔ "نذر ہو" اسی سال جلوس "نگر کیرتن" اس طرح نکالا گیا کہ مہاراجہ صاحب کو دعوت دیتے جاتے ہیں۔ اور سنسار کو آریہ بناؤ" کا علم اوم کے جھنڈے کے ساتھ بلند کیا گیا۔ ہم نے حال ہی میں دیکھا کہ مسلمانوں کے ایک قبرستان کے دروازے پر اوم سنہرے موٹے حروف میں لکھا تھا۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں خطرناک گستاخ لٹریچر ملکی زبانوں میں برابر شائع ہو رہا ہے۔ اور اسلام و مسلمانوں کے خلاف اشتعال عام ہے چنانچہ حال کے فسادات سے قبل ہم کو ایک خط موصول ہوا تھا۔ جو ہماری رائے کا مصدق ہے۔ اور وہ حسب ذیل ہے۔

"آپ کے قیام حیدرآباد کے زمانہ میں ہندوؤں کے جن اقدامات اور تیاریوں کی اطلاع ملا کرتی تھی۔ وہ اب عملی صورت اختیار کر رہی ہیں۔ ہر چیز اب تیار ہو گئی ہے۔ صرف فتیلہ کی کمی ہے۔ ہندوؤں نے با صحیح معنوں میں آریہ سماجیوں نے سارے ملک میں ایک منظم سازش کا جال بچھا رکھا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر جگہ چھیڑ خانی ہے۔ گزشتہ محرم اور ہولی کے موقعہ پر کئی اضلاع میں فساد اور جھڑپ ہوئی۔ اور اس طور سے ہوئی کہ معلوم ہوتا ہے ایک منظم سازش کے ساتھ ہوئی۔ مثال کے طور پر ... کا واقعہ لیجئے۔ ... کے اطراف میں کئی جگہ مساجد کی بے حرمتی کی گئی۔ جس سے فساد کا اندیشہ ہوا اور ... کے مستقر کی پولیس ان مقامات کی طرف گئی۔ ادھر ... میں ایک مسلمان پر رنگ پھینکا گیا۔ اور پھر اس کے اعتراض پر اس کو برچھے سے قتل کر دیا گیا مستقر پر پولیس کافی تعداد میں موجود نہ تھی اس فساد میں ہندو ملازمین سرکار نے بھی حصہ لیا۔ اور وہ پکڑے بھی گئے۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض مرعوب ہونے والے مسلمان عہدہ داروں نے ان کا چالان نہ ہونے دیا۔ یہی حال نظام آباد میں ہوا۔ اور یہی لاتور میں۔ کئی مقامات سے اس امر کی اطلاع آرہی ہے۔ کہ رات کو ہندوؤں کے مکانوں سے پتھر پھینکے جاتے ہیں۔ خود حیدرآباد میں بھی بعض ایسے محلوں میں جہاں ہندوؤں کے مکانات زائد اور ان کی اکثریت ہے۔ یہی ہو رہا ہے۔ پچھلے دنوں بھائی پرمانند یہاں آئے۔ ان کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ اور بغیر کسی اجازت کے ان کی تقریر کرائی گئی۔ جس میں انہوں نے صاف طور پر کہا کہ ہندوؤں کو رام راج قائم کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنا چاہئے اور اپنے دل سے خوف اور ڈر نکال دینا چاہئے۔ اسی ضمن میں انہوں نے عیسائیت اور اسلام پر حملہ بھی کیا اور کہا کہ ایک شخص خواہ کس قدر بھی بدمعاش کیوں نہ ہو۔ صرف کلمہ پڑھنے سے جنت کا حقدار ہو جاتا ہے۔ وغیرہ۔ سیکرٹری آریہ سماج نے حیدرآباد کے ہندوؤں کی جانب سے بھائی پرمانند کو یقین دلایا کہ تمام ہندو ان کے اشارے کے منتظر ہیں۔ ان کے اشارے پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔

پریس کے متعلق سنئے۔ ہندوؤں نے پہلے یہاں سے اخبارات نکالنے کی کوشش کی لیکن ان کو اجازت نہ ملی۔ اب انہوں نے ایک بڑا سرمایہ جمع کیا ہے۔ اور ایک اردو اخبار بمبئی سے "مساوات" ایک مرہٹی اخبار شولاپور سے دوسرا پونہ سے تیسرا اکولہ سے نکال رہے ہیں۔ جو ہزاروں کی تعداد میں حیدرآباد میں تقسیم ہوا ہے۔ اور فروخت ہو رہے ہیں۔ اخبار مساوات چونکہ اردو میں ہے۔ اس لئے وہ یہاں بہت بڑی تعداد میں فروخت ہو رہا ہے۔ اخبار حیدرآباد ہی میں تیار کیا جاتا ہے۔ کاتب بھی یہیں ہے۔ صرف بمبئی میں چھپتا ہے۔ تجویز کی گئی ہے۔ کہ اگر اس کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا جائے تو دوسرے نام سے نکالا جائے اور اس طور سے سلسلہ قائم رکھا جائے۔ اخبار مساوات کی ایک کاپی علیحدہ پیکٹ کے ذریعہ بھیج رہا ہوں۔

اسکے جواب میں ایک مسلمان صاحب نے بمبئی سے ایک اخبار بزبان اردو نکالا ہے۔ جس کا نام اخبار "اردو" ہے۔ اخبار بہت شاندار ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ اندیشہ ہے۔ کہ بند ہو جائے۔ غرض یہ اخبارات سارے ملک کو فساد کی آگ کی طرف لے جا رہے ہیں معلوم نہیں کہ کب یہ شعلہ اٹھے۔ ۱۰ مارچ ۱۹۳۸ء"

یہ حالات نہایت تشویشناک ہیں۔ کاش برادران وطن مسلمانوں کے ساتھ روادارانہ سلوک کر کے ان میں اعتماد پیدا کریں۔ (ایک واقف حال)

وصیت نمبر ۵۰۴۲ منکہ بشیر احمد

ولد چوہدری چراغ دین نمبردار قوم ارائیں پیشہ زمیندار عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن گوکھووال چک نمبر ۲۷۶ ر.ب رکھ برانچ ڈاکخانہ چک نمبر ۲۷۵ ر.ب کرتارپور ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد بشکل وظیفہ ۵/۔ روپے ہے۔ میں تازیست ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

پچھلے سال کا وظیفہ یکمشت ۱۲۵ روپے ملا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کے حساب سے ۱۲/۸ روپے ادا کرتا ہوں۔ باقی جب تک ملتا رہے گا۔ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔

العبد
چوہدری بشیر احمد بقلم خود

گواہ شد
ملک بشیر احمد کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد
چراغ دین والد موصی

گواہ شد
حکیم محمد صدیق سیکرٹری مال شاہدرہ

ہر ایک احمدی دوست کا فرض ہے

کہ بطور ہمدردی تمام ہندو مسلمان اور سکھ صاحبان تک ہمارا یہ پیغام پہنچا دے کہ اگر آپ خود یا آپ کا کوئی رشتہ دار کسی قسم کی بیماری میں مبتلا ہے۔ تو ہمارے بزرگ محترم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رفو علامہ مولانا حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ طبیب شاہی ریاست جموں وکشمیر کی مجرب ادویات استعمال کریں۔ جن کو ہم نے ان کے ارشاد وہدایت کے ماتحت تیار کیا ہے۔ نیز ہر قسم کے امراض میں آپ لوگ ہم سے مشورہ طلب کر سکتے ہیں۔ بحمد للہ یہ دواخانہ رحمانی ۱۹۱۰ء سے حضرت علامہ ممدوح کی اجازت ومشورہ سے قائم شدہ ہے۔ اور ان دنوں بہ سرپرستی ونگرانی حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نہایت خوبی سے کام کر رہا ہے اور اس کی تیار کردہ ادویہ سو فیصدی فائدہ بخشتی ہیں۔ ۔ ٹکٹ بھیجکر فہرست مفت طلب کریں [illegible] بچے [illegible] میں فوت ہو جاتے ہیں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا الوینہ رجسٹرڈ استعمال کریں۔ اور قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خرید کرنے والے کو ایک روپیہ فی تولہ دی جائے گی :

پتہ: عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان

علم الجراحت میں حیرت انگیز اضافہ

دل روز رجسٹرڈ

کل جلدی امراض۔ پایوریا۔ ہر قسم کی غدود اور گلٹی کو تحلیل کرنے اور ہر ایک درد کا (سوائے سوءہضم کے) ہر زہریلے جانور کے ڈنے اور کاٹنے کا تیر بہدف علاج ہے۔ مجلوق کی گوں کو [illegible] مشہور دوا فروش سے مل سکتی ہے
قیمت فی شیشی [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر
طاہر الدین اینڈ سنز دل روز ویلا فیروز پور روڈ ڈاکخانہ اچھرہ لاہور

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں اور جنکو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رض کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ وامن میں رکھے۔ ایسی دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر درد سر چکر آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھکر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت فی کیعد گولی ۴/

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پایوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت ۲/ اونس ۱۲/

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ ومثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیسکر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ۔۔۔۔۔ ایک اونس (۱تولہ) دو روپے

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران۔ کشتہ یشب عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں طاقت وتوانائی کی دوست ہیں۔ دل ودماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (۶/-) المشتہر خاکسار

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم رض دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بمبئی ۲۵ اپریل - ۲۸ اپریل کی صبح کو گاندھی جی بمبئی پہنچکر مسٹر جناح سے فرقہ وار مصالحت کے لئے گفتگو کریں گے مسلم لیگ کے حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح مسلمانوں کے زاویہ نگاہ کو مسٹر گاندھی کے سامنے پیش کرکے اس پر پوری بحث کریں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سیکرٹری آچاریہ کرپلانی بھی اس سلسلہ میں بمبئی جا رہے ہیں۔

پیرس ۲۵ اپریل بیان کیا جاتا ہے۔ کہ فرانس اور برطانیہ کی آئندہ گفت و شنید میں بین الاقوامی صورت حالات پر خوب بحث ہوگی۔ اور فرانسیسی وزراء چیکوسلاویکیہ اور ریاستہائے ڈینیوب کے مسئلہ پر اظہار خیال کریں گے ہسپانیہ کا مسئلہ بھی زیر بحث لایا جائیگا اگر اٹلی نے فرانس کی خواہشات کو پورا کر دیا۔ تو فرانس بھی اٹلی سے دوستی گانٹھ لے گا۔

بمبئی ۲۵ اپریل۔ بمبئی میں حالات پرسکون ہیں۔ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ اس وقت گرفتاریوں کی کل تعداد ۲۴۵۰ تک پہنچ چکی ہے۔

لنڈن ۲۵ اپریل روسی سفیر مقیم انگلستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس کے نمائندے مجلس اقوام کے اجلاس میں اس امر کی حمایت نہیں کریں گے۔ کہ حبشہ پر اٹلی کے تسلط کو تسلیم کر لیا جائے "ٹائمز" کے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ اس اجلاس کے ایجنڈے کی سب سے نازک چیز برطانیہ کی یہ سفارش ہے۔ کہ مجلس اقوام کے ارکان اس پابندی سے آزاد ہوں۔ کہ حبشہ پر اٹلی کا تسلط تسلیم نہ کیا جائے۔ اگر مجلس اقوام نے یہ پابندی دور کر دی۔ تو برطانیہ حبشہ پر اطالوی اقتدار کو تسلیم کرے گا۔

پٹنہ ۲۵ اپریل آج بہار اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا۔ کہ جوڈیشل اور اگزیکٹو کو علیحدہ کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔

لکھنؤ - ۲۵ اپریل آج یو۔ پی اسمبلی میں وزیر اعظم یو۔ پی نے شیعہ سنی فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت تک دس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور بارہ آدمی خطرناک حالت میں ہسپتال میں پڑے ہیں۔ حکومت فساد کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اگر یہ کوششیں بار آور نہ ہوئیں۔ تو پھر سختی سے کام لیا جائے گا۔ فساد زدہ علاقوں میں تعزیری چوکیاں بٹھانے کی تجویز پر غور ہو رہا ہے۔

کراچی ۲۵ اپریل اخبار "ڈیلی گزٹ" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ کراچی سول ہسپتال کے ڈاکٹر ایک عجیب مریض کا علاج کر رہے ہیں یہ مریضہ ۴۰ سالہ ہے۔ اور اس میں بتدریج جنسی تبدیلی کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اس عورت کی شادی بیس سال قبل ہوئی تھی۔ ابھی تک اس کے ہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا۔ اس کے مونچھیں اور ڈاڑھی بھی نکل آئی ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے۔ کہ وہ اپریشن سے مرد بن سکتی ہے۔

لکھنؤ ۲۵ اپریل آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ۱۶ مقامی سنی لیڈروں کے خلاف نوٹس جاری کئے کہ وہ وجہ بیان کریں۔ کہ قیام امن کے سلسلہ میں ان سے کیوں ضمانت نہ طلب کی جائے ان لیڈروں نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ جس پر انہیں حوالات بھیج دیا گیا۔ اسی طرح سترہ شیعوں کے خلاف نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۵ اپریل ضلع رنگ پور میں ٹڈی دل فصلیں تباہ کر رہا ہے۔ دیہاتیوں نے اس مصیبت کے دفعیہ کے لئے جس قدر کوششیں کی ہیں۔ سب رائگاں ثابت ہوئی ہیں۔

عزت نگر (دہلی) ۲۵ اپریل کل شام کے وقت ایسٹ انڈین ریلوے پر ایک گاڑی میلانی سے لکھنؤ جا رہی تھی۔ کہ جھرک پور اور سیتا پور کے سٹیشنوں کے درمیان زبردست آندھی کے باعث اس کے دو ڈبے پٹڑی سے اتر گئے جس سے چار مسافر مجروح ہو گئے۔

بمبئی ۲۵ اپریل بمبئی اسمبلی میں بمبئی سٹی پولیس ایکٹ میں ترمیم کا مسودہ قانون پیش کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ پولیس کمشنر کو اختیارات دیئے جائیں۔ کہ وہ جب چاہے پردیسیوں کو شہر سے نکال دے۔ ہوم منسٹر نے آج تقریر کرتے ہوئے اس امر کا یقین دلایا۔ کہ صرف ان لوگوں کے خلاف اقدام کیا جائیگا۔ جو فرقہ وار فضا کو بگاڑنے کے [illegible] کے خلاف کاروائی نہیں کی جائے گی۔

گرنڈی (ورجینیا) ۲۵ اپریل یہاں ایک کان کے پھٹ جانے سے پچاس کانکن ہلاک ہو گئے۔ بیس نعشیں اس وقت تک ملبہ سے برآمد کی جا چکی ہیں

گوہاٹی ۲۵ اپریل گزشتہ شب آسام میں سخت ژالہ باری ہوئی۔ گوہاٹی اور اس کے قرب وجوار میں طوفان بھی آیا جس سے درخت اکھڑ گئے بہت سی جھونپڑیاں اڑ گئیں۔ اور دیہاتی رقبہ جات میں بہت نقصان ہوا۔

لنڈن ۲۵ اپریل "ٹائمز" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ہسپانیہ کی جنگ اب اپنے انتہائی نقطہ کو پہنچ گئی ہے۔ ۵۱ صوبوں میں ۳۴ صوبے جنرل فرانکو کے ماتحت آ چکے ہیں۔ اور اس کی فوج کے دو لاکھ اشخاص بحیرہ روم تک دو سو میل کے محاذ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ سرکاری فوج گو تعداد میں زیادہ ہے۔ مگر وہ اچھی طرح تربیت یافتہ نہیں۔

جے پور ۲۵ اپریل معلوم ہوا ہے ریاست جے پور میں بغاوت ہوگئی۔ مقامی فوج اسے دبانے میں ناکام رہی ہے۔ اس لئے باہر سے فوجی رسالے سے بھری ہوئی دو گاڑیاں بھیجی جا رہی ہیں

لنڈن ۲۵ اپریل سر جان سائمن نے برطانوی بجٹ مکمل کرکے آج کابینہ کے اجلاس میں پیش کر دیا۔ کل دارالعوام میں پیش ہوگا۔ اخبارات کی رائے ہے کہ انکم ٹیکس میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ کمی کو پورا کرنے کے لئے بلاواسطہ ٹیکس بڑھائے جائیں گے۔

لاہور ۲۵ اپریل محکمہ اطلاعات پنجاب کا اعلان مظہر ہے۔ کہ انڈین الیکٹرسٹی رولز ۱۹۳۷ء کے قاعدہ ۴۵ کو ۸ دسمبر ۱۹۳۸ء سے نافذ کیا جائے گا۔ اس قاعدہ کا مقصد یہ ہے۔ کہ بجلی استعمال کرنے والے لوگوں کے جان و مال کو ان خطرات سے بچایا جائے جو گھروں میں برقی سامان کے ناقص طور پر لگائے جانے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اس قاعدہ کی رو سے بجلی کے کسی ایسے ٹھیکیدار کے سوا بجلی لگانے یا مرمت وغیرہ کرانے کا کام کسی اور شخص سے کرانا ناممکن ہوگا۔ جسے صوبجاتی حکومت نے لائسنس دے رکھا ہو۔ اور یہ کام کسی ایسے شخص کی زیر نگرانی کیا جائے گا۔ جسے صوبجاتی حکومت نے قابلیت کا سرٹیفکیٹ دے رکھا ہو۔

لکھنؤ ۲۴ اپریل آج لکھنؤ کے شیعہ سنی فساد میں تین اشخاص ہلاک ہوئے اور زخمیوں کی تعداد ۴۰ تک پہنچ گئی ہے۔ اب تک ۴۳ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ شہر میں پولیس کا پہرا بدستور ہے۔ باہر سے بھی پولیس منگائی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۱۴۴ لکھنؤ کی حدود میں رہنے والے تمام مسلمانوں کے خلاف امتناعی احکام جاری کر دیئے ہیں جن کی رو سے پندرہ دن تک ۵ سے زیادہ آدمی جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مسلمان مسجدوں میں خاص اجازت کے ماتحت جمع ہوں۔ وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ ایک اور حکم کے ذریعہ عوام کو تنبیہ کیا گیا ہے۔ کہ ایک مہینہ تک کوئی ایسی خبر مشتہر نہ کریں جس سے عوام میں خوف وہراس پیدا ہو۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اب حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ بہت سی دکانیں کھل گئی ہیں۔ گزشتہ شب کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے الزام میں ۲۰۰ اشخاص گرفتار کئے گئے۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی